تعارف وتبصرہ

تحدیث نعمت

مصنف: مولانا محمد منظور نعمانی مرتب: مولانا عتیق الرحمن سنبھلی

پہلا ایڈیشن: اپریل ۱۹۹۶ء صفحات: ۳۵۲ قیمت/۷۵ ناشر: الفرقان بکڈپو نظیر آباد، لکھنو۔

یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصہ میں اللہ تعالیٰ کے ان انعامات واحسانات کا بیان ہے جن کا تعلق مصنف کی ذات سے ہے اور دوسرے حصہ میں وہ انعامات بیان ہوئے ہیں جو اللہ کے محبوب بندوں سے محبت اور ان کی عنایتوں کی شکل میں مصنف کو حاصل ہوئے۔ دوسرا حصہ تمام تر مصنف کے قلم سے ہے جبکہ پہلے حصہ کی ترتیب وتسوید میں مرتب کا حصہ وافر ہے۔

مصنف کے بقول یہ کتاب شیخ عبدالوہاب شعرانی کی تالیف کتاب المنن کے مطالعہ کے نتیجہ میں لکھی گئی۔ کتاب کے پہلے حصہ میں مصنف نے اپنی پیدائش، تعلیم، دارالعلوم دیوبند سے فراغت، درس وتدریس، احقاق حق اور ابطال باطل سے متعلق سرگرمیوں کا ذکر کیا ہے۔ موخر الذکر حصہ میں آریہ سماجیوں، قادیانیوں اور بریلویوں سے ان کے مناظروں کی تفصیلات ہیں۔ رسالہ الفرقان نے جو پہلے بریلی سے شائع ہوتا تھا جو دینی وتبلیغی خدمات انجام دی ہیں وہ اہل نظر سے پوشیدہ نہیں اس رسالہ کے اجراء کے پس منظر، نشیب وفراز، خصوصی تائید واعانت اور چند خصوصی شماروں اور بعض مخصوص تحریکوں کے بارے میں اس کے رول کا ذکر ہے۔ جماعت اسلامی کی تاسیس میں مصنف کا حصہ اور اس سے علیٰحدگی کا مختصر بیان بھی ہے۔ ندائے ملت کے اجراء کا پس منظر، دینی تعلیمی کونسل کا قیام، مسلم پرسنل لاء بورڈ اور مسلم مجلس مشاورت کی تشکیل، دارالعلوم دیوبند کی شوریٰ کی رکنیت اور اس کے اندرونی اختلافات میں مصنف کا موقف، رابطہ عالم اسلامی کی رکنیت اور اس کے فیوض وبرکات، اہم تصنیفات اور ان کا پس منظر اس حصہ کے اہم اجزاء ہیں۔ اس حصہ کی یہ خصوصیت بھی قابل ذکر ہے کہ اسے پڑھ کر دینی تعلیم کی اہمیت اور قدر وقیمت کا قرار واقعی احساس ہوتا ہے نیز اس کے آداب وبرکات پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

دوسرے حصہ کے آغاز میں مرتب نے ان عوارض کا ذکر کیا ہے جن کے سبب اس

حصہ کی ترتیب پر مناسب توجہ نہ ہو سکی چنانچہ مولانا اشرف علی تھانویؒ کے بعد جن علماء کا ذکر آیا ہے ان میں جو اصل ترتیب ہونی چاہیئے تھی وہ وہاں درج کر دی گئی ہے تاکہ مطالعہ میں کسی بے ربطی کا سامنا نہ ہو۔

اس حصہ کا آغاز شیخ الہند مولانا محمود حسن کی زیارت سے ہوتا ہے ان کے علاوہ جن اکابر سے ملاقات کا حال اور ان سے فیوض و برکات کے حصول کا ذکر ہے ان میں مولانا مفتی عزیز الرحمٰنؒ، مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا محمد الیاسؒ حاجی عبدالرحمٰنؒ، مولانا شاہ وصی اللہؒ، مولانا حسین علی شاہ مجددیؒ، حاجی عبدالغفور جوھپوری مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا محمد زکریا شیخ الحدیثؒ اور شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ شامل ہیں۔

ان بزرگوں میں سے ہر شخصیت کی کوئی نہ کوئی خاص ادا، امتیازی وصف کا تذکرہ کیا گیا ہے ان کے دیگر اوصاف حمیدہ خصوصی استفادے کی شکلیں اور مواقع کے ساتھ ساتھ وقت کی مختلف تحریکوں سے ان کی وابستگی یا ان کے بارے میں ان کے نقطۂ نظر کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

حاجی عبدالرحمٰنؒ کے ذکر میں قاری کو یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ان کے مستجاب الدعوات ہونے کے باوجود والدین کی ہدایت کے بارے میں ان کی دعا کی مقبولیت کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح خواب کو حق و باطل اور ہدایت و ضلالت کی بنیاد بنانا علماء کے نزدیک مناسب نہیں ہے۔

حضرت مولانا محمد عبدالشکور صاحب فاروقی مجددیؒ کے ذکر میں غیر معمولی اعتدال کے عنوان سے ان کا یہ قول نقل کیا گیا ہے :۔

> "حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ سابقین اولین کی پہلی صف کے بھی اکابر میں ہیں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اگرچہ صحابی ہونے کی حیثیت سے ہمارے سرتاج ہیں لیکن حضرت علی مرتضٰی سے ان کو کیا نسبت؟ ان کی مجلس میں اگر صف سفال میں بھی حضرت معاویہ کو جگہ مل جائے تو ان کے لیے سعادت اور باعث فخر ہے ص۳۲۷"

صحابہ کرام میں یہ فرق مراتب بھی ایک دینی و تبلیغی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت اس سے بے خبر ہے اور اس طرح کے اظہار واقعہ کو صحابہ کی توہین سمجھتی ہے۔ ہر طبقہ میں افراد کی مخصوص